روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28 فروری 2007ء 10 صفر 1428 ہجری 28 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 45

وقار اور سکینت سے آؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس میں دوڑ کر شامل نہ ہوا کرو بلکہ وقار اور سکینت سے چل کر آؤ۔ نماز کا جو حصہ امام کے ساتھ مل جائے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب المشی الی الجمعة حدیث نمبر:857)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں، بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ............(بنی اسرائیل:79) یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشمس سے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دُلوک شمس سے لیا ہے۔ دُلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے، لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دُلوک ہے۔ اب دُلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سِرّ کیا ہے؟ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دُلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے۔ جب حُزن اور ہم وغم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جبکہ انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے، تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے۔ اب اس وقت اگر زلزلہ آوے، تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہوگا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے، اب بعد مطالعۂ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا، کیونکہ وارنٹ یا سمن تک تو اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو؟ اس قسم کے ترددات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دُلوک ہے اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے۔ اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جبکہ وہ کمرۂ عدالت میں کھڑا ہے۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے، کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہو جاتی ہے اور فرد قرارداد جرم لگ جاتی ہے، تو یاس اور ناامیدی بڑھتی ہے۔ کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی۔ یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کنسٹیبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا، تو وہ روحانی طور پر نماز عشا کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی۔ اور............(الانشراح:7) کی حالت کا وقت آ گیا۔ تو روحانی نماز فجر کا وقت آ گیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے۔

القصہ میں پھر تم کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ تم جو میرے ساتھ ایک سچا تعلق پیدا کرتے ہو۔ اس سے یہی غرض ہے کہ تم اپنے اخلاق میں، عادات میں ایک نمایاں تبدیلی کرو، جو دوسروں کے لئے ہدایت اور سعادت کا موجب ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص95)

رشتہ کرتے وقت نیکی دیکھیں

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

”یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ......قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 86)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''خلافت''

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع، سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل مینارة المسیح +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: ماڈل مینارة المسیح +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلیفہ کا مفہوم

2۔آیت استخلاف کی تفسیر

3۔خلافت کی اہمیت

4۔خلافت کی برکات

5۔خلیفہ خدا بناتا ہے

6۔خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات

7۔خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

8۔خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات

9۔خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح و سیرت

10۔خلفاء احمدیت کی تحریکات

11۔خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ

12۔خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفة المسیح الرابع

2۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......از حضرت مصلح موعود

3۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

4۔خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

5۔الفرقان۔ خلافت نمبر

6۔تاریخ احمدیت جلد 3

7۔جماعتی اخبارات، رسائل و جرائد

8۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب

9۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب

10۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن

11۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ائین ایڈم سن

12۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

13۔نظام خلافت (برکات اور ہماری ذمہ داریاں) مکرم عطاء المجیب راشد صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عورت ایک مظلوم ہستی ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی عورتوں کے حقوق سے متعلق فرماتے ہیں:۔

''مرد یاد رکھیں کہ عورت ایک مظلوم ہستی ہے۔ اس کے ساتھ محبت اور شفقت کے سلوک سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے فرمایا خیر کم خیر کم لاھلہ یعنی تم میں سے بہتر وہ ہے کہ جو اپنے اہل و عیال سے بہتر سلوک کرتا ہے''۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم ص 160)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ریاض احمد چودھری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری فضل الدین احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ مختصر سی بیماری کے بعد مورخہ 5 فروری 2007ء کو بعمر 81 سال وفات پا گئے۔ مورخہ 7 فروری 2007ء کو بیت الناصر دارالرحمت غربی کی وسیع گراؤنڈ میں مکرم بشیر احمد سیفی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ سیفی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کو خدا تعالیٰ نے 2 بیٹے اور چار بیٹیوں سے نوازا جو سب کے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں اپنے اپنے گھر خوش ہیں۔ مرحوم کی یہ خوبی تھی کہ نماز باجماعت پنج وقت ہر حالت میں اپنے حلقہ کی بیت میں ادا کرتے تھے حلقہ کے انصاراللہ کے نائب زعیم مال تھے۔ ہر ایک کی خوشی اور غمی میں برابر شامل ہوتے تھے۔ احباب کرام سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بخش دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم عبداللطیف بنگوی صاحب نگران شعبہ وقف نو ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 25 نومبر 2006ء کو میرے بیٹے مکرم طٰہٰ عطاء الخبیر صاحب مقیم سڈنی آسٹریلیا کے نکاح کا اعلان مکرمہ شمائلہ کرن صاحبہ بنت مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور سے مکرم رحمت اللہ خان شاہد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ ستر ہزار روپے حق مہر پر فائیو سٹار ہال گلشن راوی لاہور میں پڑھایا۔ مکرم طٰہٰ عطاء الخبیر صاحب مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ شمائلہ کرن صاحبہ حضرت منشی محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور کی اولاد میں سے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالرشید صاحب ونگ کمانڈر (ر) دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عبدالرافع صاحب کی ساڑھے تین سالہ بیٹی اوکاڑہ چھاؤنی میں گھر کے اندر ایک حادثہ کے نتیجہ میں مورخہ 19 فروری 2007ء کو رات 10 بجے والدین اور سب عزیزوں کو اچانک غمزدہ چھوڑ کر داغ مفارقت دے گئی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 21 فروری 2007ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں ادا کرنے کے بعد عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ بچی مکرم عبدالقیوم صاحب آف راولپنڈی کی پوتی اور میری نواسی تھی احباب جماعت سے مخلصانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سہیل احمد صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ سیکرٹری وقف جدید حلقہ گلگشت ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد اسلم جنجوعہ صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب آف ملتان بقضائے الٰہی مورخہ 21 جنوری 2007ء کو وفات پا گئے۔ گلگشت ملتان میں مکرم مبشر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 22 جنوری 2007ء کو بوقت نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی کرائی۔ والد محترم کو بفضل اللہ تعالیٰ بحیثیت قائد ضلع اور زعیم اعلیٰ انصاراللہ ملتان خدمت سرانجام دینے کا موقع ملا نیز بوقت وفات بطور ضلع سیکرٹری رشتہ ناطہ اور ضلع سیکرٹری وصایا ملتان خدمات سرانجام دے رہے تھے اور نائب صدر حلقہ گلگشت ملتان تھے۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے، خاکسار، مکرم محمد ذوالقرنین صاحب جنجوعہ حال مقیم کینیڈا، تین دختران پانچ بھائی اور تین ہمشیرگان چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

۞ مکرم ڈاکٹر نوردین کمال صاحب کنری پاک ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مورخہ 24 جنوری 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام تحسین احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری انوار صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک و صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرة العین بنائے۔ نیز صحت و سلامتی والی فعال لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

پردہ ایک دینی حکم ہے اور ایک احمدی عورت اور نوجوان لڑکی کی شان اور اس کا تقدس بھی ہے اس کو قائم رکھنا ضروری ہے۔

جرأتمند احمدی عورت کی طرح اپنے نیک عمل سے اور دلائل سے اپنے ماحول اور معاشرے میں اس بات کو پہنچائیں کہ پردہ کوئی قید نہیں ہے بلکہ یہ قرآنی حکم ہماری عزّتوں کو قائم کرنے اور ہمارا شرف بحال کرنے کے لئے ہے۔

پردہ اور حیا کی تعلیم ہر زمانے اور ہر مذہب میں دی جاتی رہی ہے۔

آج ہر احمدی عورت کی غیرت کا تقاضا ہے کہ اس معاشرے میں اعلان کر کے ہر ایک کو بتائیں کہ تم چاہے جتنی مرضی پابندیاں لگالو ہمارے دلوں سے، ہمارے چہروں سے، ہمارے عملوں سے دینِ حق کی خوبصورت تعلیم کو نہیں چھین سکتے۔

(لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر 19؍نومبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

آپ لوگ یہاں اپنا اجتماع منعقد کرنے کے سلسلے میں جمع ہیں، جس کا آج آخری دن ہے۔ ان اجتماعوں کا انعقاد اس غرض سے کیا جاتا ہے تا کہ یہاں احمدی عورتوں اور بچیوں کو دینی تعلیم و تربیت کیلئے مل بیٹھ کر تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی تقاریر اور ہدایات سن کر اپنے اندر کی کمزوریوں کو دُور کرنے کا موقع ملے۔ بچیوں اور بڑی عمر کی لڑکیوں کو اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ مختلف علمی پروگراموں میں حصہ لے کر اپنی علمی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا موقع ملے، ایک خاص ماحول میسر ہو جس میں اپنی اصلاح کے مزید بہتر راستوں کی نشاندہی کریں اور ان کے بارے میں سوچیں۔ جس قوم کی بچیاں، نوجوان لڑکیاں، عورتیں اس سوچ کے ساتھ ایک جگہ جمع ہوں جہاں وہ خالص دینی اور روحانی ماحول میں رہ کر پروگراموں میں حصہ لینا چاہتی ہوں، اپنا وقت گزارنا چاہتی ہوں اور گزار رہی ہوں، اس قوم کی نہ تو نسلیں برباد ہوتی ہیں، نہ ان پر کبھی زوال آتا ہے۔ پس آج خالصۃً اللہ کی خاطر ان نیک مقاصد کیلئے اگر کوئی عورت جمع ہوتی ہے تو وہ احمدی عورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے اس مقام کو یاد رکھیں۔

جو علمی اور روحانی مائدہ آپ نے یہاں سے حاصل کیا ہے اور کر رہی ہیں اس سے فائدہ اٹھائیں کہ اسی میں آپ کی بقا ہے، اسی میں آپ کی نسلوں کی بقا ہے، اسی میں آپ کے خاندانوں کی عزت اور ان کی بقا ہے۔ انسان کو کبھی خود غرض نہیں ہونا چاہئے کہ صرف اپنی فکر رہے، صرف اپنی ضروریات کا خیال رکھتا رہے، صرف اپنے جذبات کا خیال رکھے۔ بلکہ دوسروں کی بھی فکر ہونی چاہئے، دوسروں کی ضروریات کی خاطر قربانی کی سوچ ہونی چاہئے، دوسروں کے جذبات کا خیال بھی رہنا چاہئے۔ صرف اپنی عزت کا نہیں سوچنا چاہئے بلکہ اپنے خاندان اور جماعت کی عزت کا خیال بھی ہر وقت ذہن میں رہنا چاہئے۔

یہ بات بھی ہر وقت ذہن میں رہنی چاہئے کہ میرا ایک بصیر خدا ہے جو ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے، میرا ایک علیم و خبیر خدا ہے جس کی نظر کی گہرائی میرے پاتال تک کا بھی علم رکھتی ہے، میرے اندر تک گئی ہوئی ہے، میری ہر بات کی اس کو خبر ہے، اس لئے کوئی بات اس سے چھپی نہیں رہ سکتی۔ اور جب اس کی ہر بات پر نظر ہے، اس کو ہر بات کا علم ہے، اس کو میرے اندر اور باہر کے پل پل کی خبر ہے تو پھر جب میں یہ اعلان کرتی ہوں کہ میں ایک احمدی (۔) عورت ہوں تو ہمیشہ آپ کو یہ خیال رہے کہ مجھے ان باتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے جو خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم تک پہنچائی ہیں۔ اگر کبھی ہم ان باتوں کو کسی وجہ سے بھول گئے تو جب بھی یاد کروائی جائیں تو پھر اللہ کے نیک بندوں کی طرح ان سے ایسا معاملہ کرنا چاہئے جیسے اللہ کے نیک بندے کرتے ہیں اور جن کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (سورۃ الفرقان: 74) یعنی وہ لوگ کہ جب ان کے رب کی آیات انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو ان سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے۔

تو یقیناً احمدی عورت جس کے دل میں نیکی کا بیج ہے جس نے اسے ابھی تک احمدیت پر قائم رکھا ہوا ہے، جو وفاؤں کی پتلی ہے، جو دین کی خاطر قربانی کا فہم رکھتی ہے، جو خلافتِ احمدیہ سے عشق و محبت کا تعلق رکھتی ہے، اسے جب نصیحت کی جائے تو اندھوں اور بہروں کی طرح سلوک نہیں کرتی۔ اگر حقیقی احمدی ہے اور یہی ہر احمدی سے امید کی جاتی ہے کہ اسے ہر نصیحت پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ اندھوں اور بہروں کی طرح کا سلوک اس سے ہو۔ پس جیسا کہ میں نے کہا، ایک احمدی کی یہی سوچ ہونی چاہئے کہ میں نے ان باتوں کی طرف توجہ دینی ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہیں اور یہی ایک مومن کی نشانی اور ایک مومن کی شان ہے۔ آپ جو عہد کرتی ہیں، ہمیشہ اس عہد کو اپنے سامنے رکھیں۔

دیکھیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے عہدِ بیعت لیا تو اس میں مردوں کے عہدِ بیعت سے زائد باتیں رکھیں، جن کا قرآنِ کریم میں ذکر ملتا ہے۔ جس میں شرک سے بچنے کی طرف توجہ ہے، برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ ہے، اولاد کی صحیح تربیت کرنے کی طرف توجہ ہے اور فرمایا وَ لَا یَعۡصِیۡنَکَ فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ (الممتحنہ:13) کہ نیک باتوں میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو اللہ تعالیٰ کوئی زبردستی نہیں کر رہا کہ ہر ایک سے زبردستی یہ عہد لو۔ ہاں اگر (۔) ہونے کے لئے آئی ہیں تو پھر ان شرائط کی پابندی کرنی بھی ضروری ہے جو (۔) میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہیں۔

حضرت مسیح موعود بھی جب عورتوں سے بیعت لیتے تھے تو یہی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ پس بعض دماغوں میں خاص طور پر اس ماحول میں آ کے، آج کل کے معاشرے میں ہر جگہ ہی جو یہ خیال آ جاتا ہے کہ ہم آزاد ہیں تو یاد رکھیں کہ ایک حد تک آزاد ہیں۔ لیکن جہاں آپ کے دین کے، شریعت کے احکامات کا تعلق ہے وہاں آزاد نہیں ہیں۔ اگر جماعت میں شامل ہوئے ہیں تو ان شرائط کی بہرحال پابند ہیں جو ایک احمدی کیلئے ضروری ہیں۔ دیکھیں ابتداء میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ان عورتوں نے بیعت کی تھی تو وہ معاشرہ بالکل آزاد تھا، اس میں کوئی قانون نہیں تھا، آج کی برائیوں سے زیادہ ان میں برائیاں موجود تھیں، تعلیم کی کمی تھی، چند ایک مگر وہ بھی معمولی سا پڑھی لکھی تھیں۔ خدا کے وجود کا کوئی تصور نہ تھا، وہ صرف بتوں کو جانتی تھیں، یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ علیم و خبیر اور بصیر خدا کیا ہے؟

لیکن جب بیعت کی تو اپنی زندگیوں میں ایک انقلاب پیدا کر لیا۔ جہالت کے اندھیروں سے نکل کر جب ...... کی روشنی حاصل کی تو علم کی روشنی پھیلانے کا منبع ایک عورت بن گئی، پردے وغیرہ کی تمام رعائت کے ساتھ بڑوں بڑوں کو دین کے مسائل سکھائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سرٹیفیکیٹ حاصل کیا کہ دین کا آدھا علم اگر حاصل کرنا ہے تو عائشہ سے حاصل کرو۔

میدانِ جنگ میں اگر مثال قائم کی تو اپنے پردے کے تقدس کو قائم رکھتے ہوئے، اپنی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے رومیوں کی فوج سے اکیلی اپنے قیدی بھائی کو آزاد کروا کے لے آئی اور تاریخ میں اس عورت کا ذکر حضرت خولہ کے نام سے آتا ہے۔ پھر مدینہ پر جب کفار کا حملہ ہوا تو مرد اگر خندق کھود کر شہر کی اس طرف سے حفاظت کر رہے تھے تو گھروں کی حفاظت عورتوں نے اپنے ذمّہ لے لی اور جب یہودیوں نے جاسوسی کرنے کیلئے اپنا ایک آدمی بھیجا کہ پتہ کرو تا کہ ہم اس طرف سے حملہ کریں اور مدینہ پر قبضہ کر لیں تو مرد تو اس جاسوس کے مقابلے پر نہ آیا لیکن عورت نے اس کو زخمی کر کے، مار کے باندھ دیا اور اٹھا کر اس کو باہر پھینک دیا۔

جنگِ اُحد میں مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے تو اس وقت عورتیں ہی تھیں جنہوں نے دین کی غیرت میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ایک مثالی کردار ادا کیا اور وفا کی ایک مثال قائم کر دی۔ پس یہ طاقت، یہ جرأت، یہ وفا، یہ علم ان میں ...... کی تعلیم پر عمل کرنے اور اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی وجہ سے آیا تھا۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر بے نفس ہو کر اپنے دین کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں گی، اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں گی، خدا

تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا کریں گی تو آپ میں دین کی غیرت بھی پیدا ہوگی اور وفا بھی پیدا ہوگی اور آپ ہر قسم کے کامپلیکس (Complex) سے بھی آزاد ہو جائیں گی۔ ورنہ اس دنیا کی رنگینیوں میں ڈوب کر دنیاداروں کی طرح غائب ہو جائیں گی۔

پس جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی عورت نے اپنے اندر یہ انقلاب پیدا کیا کہ حقیقی...... بنیں، مومنات بنیں، قانتات بنیں، تائبات بنیں، عابدات بنیں، آپ نے بھی اگر ان کے نقشِ قدم پر چلنا ہے تو پھر ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے (۔) کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنا ہوگا۔ اگر یہ لاگو نہ کیا تو پھر آپ (۔) نہیں کہلا سکتیں، اگر آپ نے اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا نہ کی اور معاشرے کی برائیوں سے اپنے آپ کو نہ بچایا تو مومنات نہیں کہلا سکتیں، اگر فرمانبرداری کے اعلیٰ معیار قائم نہ کئے تو قانتات نہیں کہلا سکتیں، اگر توبہ اور عبادتوں کی طرف ہر وقت توجہ نہ رکھی تو تائبات اور عابدات نہیں کہلا سکتیں۔

پس اپنے جائزے لیں کہ دعوے کیا ہیں اور عمل کیا ہیں، اپنے آپ کو خود Assess کریں، اپنے خود جائزے لیں۔ ہمیشہ اس مقصد کو سامنے رکھیں جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اللہ کی رضا حاصل کرنا آپ کا مطمحِ نظر ہو۔ اپنے لئے بڑے بڑے Targets بنائیں کہ Goal بنائیں جن کو حاصل کرنا ہے۔ اعلیٰ مقاصد کی نشاندہی کریں جن کی طرف بڑھنا ہے۔ جب آپ کے سامنے Targets بڑے ہوں گے تو پھر آپ ان کو حاصل کرنے کیلئے حقیقی کوشش کریں گی۔ لڑکیاں بھی اپنے جائزے لیں اور مائیں بھی اپنے جائزے لیں۔ اس سے آپ اپنی بھی اصلاح کر سکتی ہیں اور اپنی نسل کی بھی اصلاح کر سکتی ہیں، بچوں کی تربیت بھی اچھے رنگ میں کر سکتی ہیں۔ آج معاشرے میں (۔) کے خلاف ہر طرف حملے ہو رہے ہیں، آج اس کے دفاع کیلئے ہر احمدی بچی، ہر احمدی لڑکی اور ہر احمدی عورت کو اسی طرح میدانِ عمل میں آنے کی ضرورت ہے جس طرح پہلے زمانے کی عورت آئی یا قرونِ اولیٰ کی عورت آئی، ورنہ پھر آپ پوچھی جائیں گی کہ تمہارے سپرد کام کیا تھا اور تم نے کیا کیا؟ تمہارے دعوے کیا تھے اور تمہارے عمل کیا تھے؟

آج عورت کے حوالے سے (۔) پر حملے ہو رہے ہیں، بڑا Issue آجکل جو اٹھا ہوا ہے وہ حجاب یا اسکارف یا برقعہ کا مسئلہ ہے۔ مرد اس کی لاکھ وضاحتیں پیش کریں، جتنی مرضی اس کی توجیہیں پیش کریں کہ (۔) میں پردہ کیوں کیا جاتا ہے، جتنی مرضی اس کی Justification پیش کریں اس کا صحیح جواب اگر کوئی دے سکتی ہے تو وہ ایک باعمل اور نیک احمدی عورت دے سکتی ہے۔ پس بجائے کسی کامپلیکس (Complex) میں مبتلا ہونے کے، جرأتمند (۔) احمدی عورت کی طرح اپنے عمل سے اور دلائل سے اس بات کو اپنے ماحول میں، اپنے معاشرے میں پہنچائیں کہ یہ قرآنی حکم ہماری عزتوں کیلئے ہے، ہمارا شرف بحال کرنے کیلئے ہے، یہ کوئی قید نہیں ہے۔

ان لوگوں کی حالت بھی دیکھ لیں۔ ایک طرف تو یہ لوگ (۔) پر اعتراض کرتے ہیں کہ اس میں جبر ہے، سختی ہے، اور دوسری طرف خود بھی کسی کے ذاتی معاملات میں دخل اندازی کر رہے ہیں۔ اگر کوئی عورت اسکارف لینا چاہتی ہے، حجاب لینا چاہتی ہے تو ان سے کوئی پوچھے کہ تمہیں کیا تکلیف ہے؟ آجکل کیونکہ عمل تو رہا نہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو نہیں مانا ان......عورتوں کی اکثریت پردہ نہیں کرتی تو...... انہیں کوئی سزا نہیں دیتا، کوئی قانون انہیں سزا نہیں دے رہا۔ لیکن جو دین کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے پردہ کرتی ہے اس پر کسی دوسرے مذہب والے کا کیا حق ہے کہ کہے کہ سخت قانون بنانا چاہئے تاکہ وہ پردہ نہ کرے، اسکارف نہ لے، سر نہ ڈھانپے۔ کل کو کہہ دیں گے کہ یہ تمہارا لباس ٹھیک نہیں ہے، شلوار نہیں پہنی، فراکیں پہنو یا جین پہنو یا میکسی یا کوئی ایسی چیز پہنو، ہمیں اعتراض ہے اور پھر اس پر بھی اعتراض شروع ہو جائے گا۔ پھر یہ کہہ دیں گے کہ چھوٹی فراکیں پہنو، اس طرح کی پہنو اور پھر منی اسکرٹ پہنو، پھر ننگے ہو جاؤ۔

تو ان لوگوں کا کسی عورت کی عزت سے کھیلنے کا کوئی حق نہیں بنتا۔ یہ آپ لوگ ہیں جنہوں نے جواب دینے ہیں کہ تم کسی کے ذاتی معاملات میں دخل دینے والے کون ہو؟ ان سے پوچھیں کہ یہ بھی تو آزادی سلب کرنے والی بات ہے۔ کسی کا لباس اس کا ذاتی معاملہ ہے۔ یہ کیوں اس کے لباس پہننے کی آزادی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن کیونکہ ان کی حکومتیں ہیں، دنیا میں آجکل ان کا سکّہ چلتا ہے اس لئے ناجائز اور احمقانہ باتیں کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم نے بڑی عقل کی بات کی ہے۔ تو احمدی عورت نے اپنی عزت بھی قائم کرنی ہے اور ہر ایسے اعتراض کا جواب بھی دینا ہے۔ اس کیلئے تیار ہو جائیں۔

بعض عورتیں احمدی کہلا کر بھی پتہ نہیں کیوں کسی کامپلیکس (Complex) کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کسی نے بتایا کہ ایک عورت نے کہا کہ میری بیٹی اگر اسکارف نہیں پہنتی یا جین اور دوسرا لباس پہنتی ہے تو اسے کچھ نہ کہو، وہ بڑی ڈیسنٹ (Decent) ہے۔

ڈیسنٹ کیوں ہے؟ کہ اس کی لڑکوں سے دوستی نہیں ہے۔ وہ آزاد ہے، اپنا اچھا برا جانتی ہے۔ تو یہ تو بچوں کی تربیت خراب کرنے والی بات ہے۔ آج اگر دوستی نہیں ہے تو کل کو دوستی ہو بھی سکتی ہے، آج اگر کسی برائی میں مبتلا نہیں ہے تو اسی آزادی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی برائی میں مبتلا ہو بھی سکتی ہے۔ اگر وہ آزاد ہے، اپنا اچھا برا جانتی ہے اور اس بات پر آزاد ہے کہ ......حکم یا قرآنی حکم پردے پر عمل نہ کرے تو پھر جماعت بھی آزاد ہے، نظامِ جماعت بھی آزاد ہے خلیفۂ وقت سب سے زیادہ اس کا حق رکھتا ہے کہ ایسے لوگوں کو پھر جماعت سے باہر کر دے جنہوں نے قرآنِ کریم کے بنیادی حکم کی تعمیل نہیں کرنی۔

اگر آپ ایک دنیاوی کلب بھی جائن (Join) کرتے ہیں تو اس کی بھی ممبرشپ کے کوئی قواعد وضوابط ہوتے ہیں۔ اگر ان کو پورا نہ کریں تو ممبرشپ ختم ہو جاتی ہے۔ تو دین کا معاملہ تو خدا کے ساتھ ایک بانڈ (Bond) ہے ایک عہدِ بیعت ہے۔ اگر اس کی واضح تعلیم کے خلاف عمل کریں گی اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے سے انکار کریں گی تو پھر اگر آپ کی لڑکی کو یا آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ پردہ نہ کریں تو پھر مجھے بھی یہ حق حاصل ہے، اسی حق کی وجہ سے جو آپ کو حاصل ہے کہ پھر ایسے نافرمانوں کو جماعت سے نکال کر باہر کر دوں۔ مَیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی وجہ سے ایسا کروں گا، اس لئے کسی کو کوئی شکوہ بھی نہیں ہونا چاہئے۔ یہاں میں انتظامیہ کو بھی یہ بتا دوں کہ پہلے Step میں یہ جائزہ لیں کہ کوئی لڑکی، کوئی ایسی عورت عہدیدار نہ ہو جو پردہ نہ کرتی ہو اور اگر باپردہ کام کرنے والی نہیں ملتی تو اس مجلس کو جس مجلس میں کام کرنے والی کوئی بھی ایسی نہیں ہے جو باپردہ ہو کسی ساتھ کی مجلس کے ساتھ Attach کر دیں یا کوئی باپردہ چاہے کم علم رکھنے والی ہو تو اس کو کام سپرد کر دیں۔ اگر اس مجلس میں کوئی بھی نہیں ملتا جو (۔) حکم کہ 'اپنے سر اور بال اور زینت کو ڈھانپو' پر عمل کر رہی ہو اور قریب کوئی مجلس بھی نہ ہو تو پھر ایسی مجلس کو ہی بند کر دیں۔ اوّل تو مجھے امید ہے کہ یہ جو میں نے انتہائی صورت پیش کی ہے ایسی خوفناک شکل کہیں نہیں ہوگی۔

اللہ کے فضل سے جماعت میں نیکیوں میں آگے بڑھنے والی بے شمار خواتین ہیں۔ اگر بڑی عمر کی عورتوں میں سے نہیں تو نوجوان بچیوں میں سے مَیں دیکھ رہا ہوں کہ ایسی ہیں جو منافقت سے پاک ہیں، جو کسی قسم کی منافقت نہیں کرتیں۔ بعض اپنے گھر کے ماحول کی وجہ سے ایسی ہوں گی لیکن بہت ساری ایسی ہیں جو اپنے بڑوں سے زیادہ نیکیوں پر قائم ہیں۔ کوشش کرتی ہیں کہ حجاب لیں، حیا رکھیں۔ ایم ٹی اے کیلئے ایک پروگرام انہوں نے بنایا ہے جو ابھی دکھایا نہیں لیکن مَیں ریکارڈنگ دیکھ رہا تھا اس میں ہماری ایک بچی نے جو ٹیچر بھی ہے، جب سکول میں حجاب کا مسئلہ آیا تو یہ کہا کہ مَیں سکول میں بھی سر ڈھانکوں گی کیونکہ مَیں بچوں کو سکول میں یہ نہیں سکھانا چاہتی کہ مَیں نے منافقانہ رویّہ یا دوہرا معیار رکھا ہوا ہے۔ بچے مجھے باہر اسکارف میں دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ سکول میں کیوں نہیں لیتی، سکول میں سر کیوں نہیں ڈھانکتی؟ وہاں ایک Discussion یہ بھی ہو رہی تھی کہ پرائمری سکول میں چھوٹے بچوں کو پڑھانے والی ہماری ایک ٹیچر ہے وہ سر نہیں ڈھانپتی۔ ٹھیک ہے جہاں چھوٹے بچے ہوں، عورتیں ہوں بے شک نہ ڈھانپیں، کوئی حرج نہیں۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ جس بچی نے کہا کہ مَیں سکول میں بھی سر ڈھانکوں گی، اس کے سکول میں بڑے بچے ہوں۔

تو بہرحال پردہ ایک (۔) حکم بھی ہے اور ایک احمدی عورت اور نوجوان لڑکی کی شان بھی ہے اور اس کا تقدّس بھی ہے کیونکہ احمدی عورت کا تقدّس بھی اسی سے قائم ہے، اس کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ اسکارف کے ساتھ نچلا لباس بھی ڈھیلا ہونا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ زینت نظر نہ آئے۔ بعض غیر از جماعت لڑکیاں نظر آ جاتی ہیں، انہوں نے اسکارف تو شاید اس ری ایکشن (Reaction) میں لیا ہوتا ہے کہ ہمیں کیوں اسکارف لینے سے روکا جا رہا ہے لیکن ان کا جو لباس ہوتا ہے وہ Tight جین اور بلاؤز پہنے ہوتی ہیں۔ اس پردے کا کوئی فائدہ نہیں، وہ تو منافقت ہے۔ پردہ ایسا ہو جو پردہ بھی ہو اور وقار بھی ہو۔

پھر مجھے پتہ چلا ہے کہ ایک جگہ عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں تو ایک عہدیدار عورت نے دوسری کو کہا کہ حالات کی وجہ سے اب پردے میں ہمیں کچھ Relax ہونا چاہئے، اتنی سختی نہیں کرنی چاہئے۔ ٹھیک ہے Relax ہو جائیں تو جس طرح مَیں نے پہلے کہا ہے کہ پھر وہ اپنا حق استعمال کریں اور مَیں اپنا حق استعمال کروں گا۔ یہ تو نہیں ہے کہ آپ اپنے حق لیتی رہیں اور میرا حق کہیں کہ تم استعمال نہ کرو۔ میں نے تو بہرحال اس حکم کی پابندی کروانی ہے انشاء اللہ تعالیٰ، جو قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے۔ نہیں تو جیسا کہ مَیں نے کہا دروازہ کھلا ہے جو جانا چاہتا ہے چلا جائے۔

مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ یہ کامپلیکس (Complex) کس وجہ سے ہے، کیسا ہے، کیوں ہے؟ یہاں کی لوکل برٹش عورتیں بھی ہیں، یورپ میں اور جگہ بھی احمدی ہوتی ہیں، لڑکیاں بھی ہیں، جماعت میں داخل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے تو اسکارف پہننا شروع کر دیا ہے، اپنے سر ڈھانکنے شروع کر دیئے ہیں اور آپ لوگوں میں سے بعض ایسی ہیں جو احساسِ کمتری کا شکار ہو رہی ہیں۔ ابھی کل ہی یہاں کی ایک انگریز لڑکی جو چند دن پہلے احمدی ہوئی ہے مجھے ملی ہے، اس کو تو اسکارف یا حجاب کی کوئی عادت نہیں تھی لیکن اس نے بڑا اچھا حجاب لیا ہوا تھا۔ یہ لوگ تو اس خوبصورت تعلیم پر عمل کرنے کیلئے اسے قبول کر رہے ہیں اور ہماری بعض خواتین احساسِ کمتری کا شکار ہیں اس پر سوائے اِنّا لِلّٰہِ کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

اگر کسی کے ذہن میں یہ خیال ہو کہ اس طرح سختی سے جماعت کم ہوگی، جماعت سے لوگ دوڑنا شروع ہو جائیں گے تو یاد رکھیں کہ جماعت کم نہیں ہوگی۔ ایسی تمام عورتیں بھی اگر چھوڑ دیں تو اللہ میاں کا وعدہ ہے اور اس کے مطابق وہ نئی قومیں عطا فرمائے گا۔ یہاں کے برٹش لوگوں میں سے بھی جو عورتیں آئی ہیں، احمدی ہوئی ہیں بڑی مخلص ہیں اور آئندہ بھی ان لوگوں میں سے ہی آپ دیکھیں گی کہ قطراتِ محبت ٹپکیں گے جو ......اور......کی تعلیم سے محبت کرنے والے ہوں گے۔ ابھی جس کا میں نے ذکر کیا ہے کہ کل ہی مجھے ملی ہیں اور بہت ساری ایسی ہیں، اس وقت یہاں میرے سامنے بیٹھی ہوئی ہیں جو خود احمدی ہوئی ہیں اور پھر احمدیت میں ترقی کرتی چلی گئیں۔ یہاں آپ کی صدر صاحبہ ہیں یہ بھی تو پاکستانی نہیں، جرمن ہیں، پردہ کرتی ہیں، برقعہ پہنتی ہیں ان کو تو کوئی کامپلیکس نہیں۔ تو جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا ہے وہ خاتون جو شاید عہدیدار بھی

ہے، وہ پردے میں Relax ہونا چاہتی ہے۔ اصل بات جو مَیں سمجھتا ہوں یہ ہے کہ بنیادی طور پر وہ اعتراض مجھ پر کرنا چاہتی ہے کہ مَیں پردے کے معاملہ میں سختی کرتا ہوں۔ اس قسم کے لوگ جو گول مول باتیں کرتے ہیں یہ بھی منافقانہ حرکت ہے، پس اپنے آپ کو سنبھالیں۔ اور ان نئی احمدیوں سے میں کہتا ہوں جو ان قوموں میں سے آ رہی ہیں کہ اگر یہ پیدائشی احمدی اپنے پر...... تعلیم لاگو نہیں کرنا چاہتیں تو ان کو نہ دیکھیں، آپ آگے بڑھیں اور ان لوگوں کیلئے نمونہ بن جائیں اور آگے بڑھ کر...... اور احمدیت کے حسن اور خوبیوں کو اس ماحول میں پھیلائیں۔

پردہ اور حیا ہر زمانے میں، ہر مذہب کی تعلیم رہی ہے۔ حضرت موسیٰ کے وقت میں بھی قرآن کریم میں جن دو عورتوں کا ذکر ہے کہ وہ ایک طرف کھڑی تھیں، اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا رہی تھیں تو وہ پردہ اور حیا کی وجہ سے ہی کھڑی تھیں کہ مرد جب فارغ ہو جائیں گے تب ہم آگے جائیں گی۔

پس حیا کو ایمان کا حصہ سمجھیں اور یہی ہمیں سکھایا گیا ہے۔ عیسائی عورتیں شروع زمانے میں پردہ کرتی تھیں، اپنے لباس ڈھانکے ہوئے پہنتی تھیں، بائبل میں پردے کی یہ تعلیم کئی جگہ درج ہے۔ اگر آج عیسائی پردہ نہیں کر رہے جن کو دیکھ کر آپ متاثر ہو رہی ہیں تو وہ اپنے دین کو بھول رہے ہیں۔ اگر اپنے دین کو یاد رکھیں اس پر عمل کریں تو بیشمار برائیاں جوان لوگوں میں راہ پا گئی ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ یہاں میں آپ کی تسلی کیلئے، جن لوگوں کو کامپلیکس ہے ان کیلئے بائبل میں سے چند حوالے پیش کر دیتا ہوں، ایک حوالہ ہے:۔

''عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے کیونکہ جو ایسے کام کرتا ہے وہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے۔''

(استثناء باب 22 آیت 5)

اس کی ٹرانسلیشن میں شاید دقّت پیش آئے اس لئے مَیں اصل انگلش version بھی پڑھ دیتا ہوں۔

"A woman must not wear men's clothing, nor a man wear women's clothing, for the Lord your God detests anyone who does this."*(Deuteronomy 22:5)*

پھر بائبل میں لکھا ہے:۔

''حسن دھوکا اور جمال بے ثبات ہے۔ لیکن وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہوگی۔''

(امثال باب 31 آیت 30)

اس کا انگلش ترجمہ یہ ہے:۔

"Favour is deceitful, and beauty is vain: but a woman that feareth the Lord, she shall be praised."*(Proverbs 31:30)*

پھر ایک جگہ لکھا ہے:۔

''اسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیز گاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ بلکہ نیک کاموں سے جیسا خدا پرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے۔''

(ا۔ تیمتھیس باب 2 آیت 10,9)

"I also want women to dress modestly, with decency and propriety, not with braided hair or gold or pearls or expensive clothes, but with good deeds, appropriate for women who profess to worship God." (Timothy 2:9-10)

پھر ایک ہے:۔

''جو مرد سر ڈھنکے ہوئے دعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے اور جو عورت بے سر ڈھنکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر مُنڈی کے برابر ہے۔ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔ اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے مگر عورت مرد کا جلال ہے۔''

(1۔ کرنتھیوں باب 11 آیت 4 تا 7)

تو...... پر تو یہ لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ضمنی بات بھی آ گئی کہ مرد کو عورت سے Superior تو یہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ مرد کا اپنا ایک مقام ہے عورت کا مقام نہیں۔ تو بہرحال یہ تو ضمنی بات تھی، اس وقت تو بحث نہیں ہو سکتی۔ اس کا انگلش Version یہ ہے کہ:۔

"Any man who prays or prophesies with something on his head,disgraces his head, but any woman who prays or prophesies with her head unveiled disgraces her head. It is one and the same thing as having her head shaved. For if a woman will not veil herself, then she should cut off her hair; but if it is disgraceful for a woman to have her hair cut off or to be shaved, she should wear a veil. For a man aught not to have his head veiled, since he is the immage and reflection of God; but woman is the reflection of man."

(Corinthians 11: 4 - 7)

تو یہ سب دیکھنے کے بعد آپ لوگوں کو مضبوط ہونا چاہئے، مزید مضبوط ہونا چاہئے کہ آپ تو اپنی تعلیم پر عمل کرنے والی ہیں جو...... کی خوبصورت تعلیم ہے اور جو زندہ خدا کے ساتھ تعلق جوڑنے والی ہے۔ جبکہ یہ مغربی معاشرہ مذہبی دیوالیہ ہو چکا ہے، اپنے دین کی ہدایات کو بھلا بیٹھا ہے۔ پس ان کو کہیں کہ ہمارے خلاف باتیں کرنے کی بجائے، مضمون لکھنے کی بجائے، قانون بنانے کی بجائے، بیان دینے کی بجائے اپنی فکر کرو، ہمارے سر ننگے کرنے کی بجائے جو ہم اپنی خوشی سے ڈھانپتی ہیں، اپنی تعلیم کے مطابق اپنی عورتوں کے سر ڈھانپو۔

پس مَیں دوبارہ یہ کہتا ہوں کہ بجائے یہ کہنے کے کہ پردہ میں نرمی کرو یا مجھے ڈھکے چھپے الفاظ میں یہ کہنے کے کہ پردہ کے معاملہ میں سختی کرتا ہے، اپنے احساسِ کمتری کو ختم کریں جن میں بھی یہ احساسِ کمتری ہے اور اس تعلیم پر عمل کریں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت دونوں کو برائیوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ مرد کو عورت سے پہلے اس بات کی تلقین کی ہے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنی نظریں نیچی رکھو۔ پھر عورت کو حکم دیا ہے کہ نظریں نیچی رکھو۔ اور مرد میں عورت کی نسبت کیونکہ بیبا کی زیادہ ہوتی ہے اس لئے عورت کو حکم دیا کہ گو کہ نظر نیچی رکھنے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا دونوں کو حکم ہے تاہم مرد کی فطرت کی وجہ سے تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنی زینت کو ڈھانکو تا کہ مرد کی بے محابا اٹھی ہوئی نظر سے بچ سکو۔

بعض لوگ یہ بھی اعتراض کرتے ہیں کہ پہلے خلفاء نے پردہ کے بارہ میں اتنی سختی نہیں کی تھی تو چند حوالے وہ بھی میں آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں تا کہ تسلی ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 104، جدید ایڈیشن)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بھی اس بارہ میں ایک بیان ہے، فرماتے ہیں:۔

''شرعی پردہ جو قرآن شریف سے ثابت ہے یہ ہے کہ عورت کے بال، گردن اور چہرہ کانوں کے آگے تک ڈھکا ہوا ہو۔ اس حکم کی تعمیل میں مختلف ممالک میں اپنے حالات اور لباس کے مطابق پردہ کیا جا سکتا ہے۔''

(الفضل مؤرخہ 3 نومبر 1924ء)

پھر فرماتے ہیں کہ:۔

''ہاتھ کے جوڑ کے اوپر (ہاتھ کا اشارہ کر کے بتایا کہ ''یہاں سے'') سارے کا سارا حصہ پردہ میں شامل ہے۔''

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم صفحہ 150)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بیان بھی بڑا سخت ہے، یہ بھی غور سے سن لیں۔ ناروے میں لجنہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

''میں ایسی خواتین سے جو یہاں پردہ کو ضروری نہیں سمجھتیں پوچھتا ہوں کہ انہوں نے پردہ کو ترک کر کے...... کی کیا خدمت کی ہے............ آج بعض یہ کہتی ہیں کہ ہمیں یہاں پردہ نہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی کہ ننگ دھڑنگ سمندر میں نہانے اور ریت پر لیٹنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی شادی سے پہلے بچہ جننے کی اجازت دی جائے۔ مَیں کہوں گا پھر تمہیں دوزخ میں جانے کیلئے بھی تیار رہنا چاہئے...... وہ اپنے آپ کو ٹھیک کر لیں قبل اس کے کہ خدا کا قہر نازل ہو۔''

(دورہ مغرب اگست 1980ء صفحہ 239,238)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:۔

''...... کیونکہ میں محسوس کر رہا تھا کہ دنیا میں اکثر جگہ پردہ اس طرح غائب ہو رہا ہے کہ گویا اس کا وجود ہی کوئی نہیں اور اس کے نتیجے میں جو انتہائی خوفناک ہلاکتیں سامنے کھڑی قوم کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی ہیں، ان ہلاکتوں کا کوئی احساس نہیں ہے۔ ماں باپ اپنی بے عملی اور غفلتوں کے نتیجے میں اپنی نئی نسلوں کو ایک معاشرتی جہنم میں جھونک رہے ہیں اور کوئی نہیں جو اس کی پرواہ کرے۔ یہ صورتِ حال ساری دنیا میں اتنی سنگین ہوتی جا رہی ہے کہ مجھے خیال آیا کہ اگر احمدیوں نے فوری طور پر (۔) کے دفاع کا جھنڈا اپنے ہاتھ میں نہ لیا تو معاملہ حد سے آگے بڑھ جائے گا............''۔

پھر آپ نے فرمایا:۔

''............ پھر ایسی خواتین ہیں جن کو باہر تو نکلنا پڑتا ہے لیکن وہ سنگھار پٹار کر کے نکلتی ہیں۔ اب کام کا سنگھار پٹار سے کیا تعلق ہے؟............''۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

''............ عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر ہم اس دنیا میں جہاں سے پردے اٹھ رہے ہیں اپنی سہیلیوں کے سامنے برقع پہن کر جائیں گی تو وہ کہیں گی کہ یہ اگلے وقتوں کی ہیں، پگلی ہیں، پاگل ہو گئی ہیں، یہ کوئی برقعوں کا زمانہ ہے اور یہی بات مردوں کو بھی تکلیف دیتی ہے۔ حالانکہ وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ عزتِ نفس اور دوسرے کا کسی کی عزت کرنا انسان کے اپنے کردار سے پیدا ہوتا ہے۔ دنیا کی نظر میں لباس کی کوئی بھی حیثیت نہیں رہتی۔ اگر کوئی آدمی صاحبِ کردار ہو تو اس کی عزت پیدا ہوتی ہے اور یہ عزت سب سے پہلے اپنے نفس میں پیدا ہونی چاہئے۔''

(خطبات طاہر جلد اوّل صفحہ 361 تا 367)

پھر آپ نے فرمایا:۔

''یہاں پرورش پانے والی بچیاں اپنے سر کے بالوں کے بارے میں ایک ذہنی الجھن میں مبتلا ہیں۔

وہ سمجھتی ہیں کہ بالوں کو ڈھانک کر رکھنا ایک دقیانوسی بات ہے (بڑی Backwardness ہے)۔ اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف نیم دلی سے قدم اٹھاتی ہیں نہ کہ بشاشتِ قلبی سے۔ وہ دراصل یہ کہہ رہی ہوتی ہیں کہ اے خدا تو ہمیں اسی طور سے قبول فرمالے کہ ہم دوپٹہ اوڑھے ہوئے ہیں مگر اس طور سے جس طور سے یہودی اپنے سر کی پشت پر ایک چھوٹی سی ’’چپنی نما‘‘ ٹوپی پہنے ہوئے ہوتا ہے۔ پس تو اپنی طرف اٹھا ہوا یہ ادھورا قدم بھی قبول فرمالے۔ لیکن اگر آپ سب کچھ خدا کی خاطر کرتی ہیں تو پھر یہ بالکل نامناسب ہے۔ یاد رکھیں کہ عورتوں کے خدوخال کا سب سے دلکش حصہ ان کے بال ہوتے ہیں، بالخصوص جب کہ وہ سامنے کی طرف لٹکے ہوئے ہوں۔ بعض لڑکیوں کو میں نے دیکھا کہ جب وہ دوپٹہ اپنے سر پر کھینچتی ہیں تو ایسے طریق سے کہ جس سے ان کے بال سامنے کی طرف جھک آئیں...... (آپ یہ دیکھیں کہ) کیا میں خدا تعالیٰ کی زیادہ پرواہ کرتی ہوں یا انسانوں کی؟‘‘

(بچوں کی اردو کلاس مؤرخہ 06.06.98)

تو یہ تھے مختلف خلفاء کے اور حضرت مسیح موعود کے بیان۔ بعض لوگوں میں جو یہ سوچ پیدا ہوگئی ہے کہ فلاں خلیفہ نے تو ایسا نہیں کہا تھا اور فلاں خلیفہ کہہ رہا ہے۔ تو پہلی بات یہ ہے کہ آپ لوگ بغیر علم کے خلفاء پر بدظنی کر رہی ہیں کہ نعوذ باللہ وہ اللہ تعالیٰ کے بنیادی حکم پر عمل نہیں کروانا چاہتے تھے۔ جتنے خلفاء پہلے گزرے ہیں میں نے سب کا بیان پڑھ دیا تا کہ آپ لوگوں میں سے جس کسی کے ذہن میں بھی یہ غلط فہمی یا خنّاس تھا تو وہ دور ہو جائے۔

دوسری بات یہ کہ بعض حالات میں کوئی خلیفہ کسی بات پر زیادہ زور دیتا ہے اور کوئی کسی بات پر۔ اس لئے یہ کہنا کہ پہلے خلیفہ نے اس بارہ میں یہ بات کی تھی، تم بھی اس بارے میں اسی طرح کرو یہ تو خلافت کو پابند کرنے والی بات ہے اور اس کی بے ادبی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ نے بیعت صرف معاشرے کے دباؤ، ماں باپ کے دباؤ، خاوند کے دباؤ یا بچوں کے دباؤ کی وجہ سے کی ہے، دل سے نہیں کی۔ اگر دل سے بیعت کی ہو تو تمام معروف فیصلوں پر عمل کرنے کا جو عہد آپ نے کیا ہے وہ آپ کے سامنے ہو اور کبھی ایسی بات نہ نکلے کہ یہ فیصلہ کیوں کیا اور یہ فیصلہ کیوں نہیں کیا؟ میں پھر واضح کردوں کہ وہ چند ایک لوگ میرے زیادہ مخاطب ہیں جو ایسی باتیں کرتے ہیں، سارے نہیں کہ اگر حضرت مسیح موعود کی جماعت سے منسلک رہنا ہے تو قرآن کریم اور حضرت محمد ﷺ کے واضح احکامات کی پابندی کرنی ہوگی۔ پھر جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا دوغلی نہیں چلے گی۔ یا خدا سے ڈریں یا بندے سے ڈریں۔

پس آج ہر احمدی عورت کی غیرت کا تقاضہ یہ ہے کہ بجائے لوگوں سے ڈرنے کے آج جبکہ اس معاشرے میں (۔) کے خلاف نفرتوں کے بیج بوئے جا رہے ہیں، طوفانِ بدتمیزی پیدا کرنے کیلئے فضا ہموار کی جارہی ہے، اعلان کر کر کے ہر ایک کو بتائیں کہ تم چاہے جتنی مرضی پابندیاں لگا لو ہمارے دلوں سے، ہمارے چہروں سے، ہمارے عملوں سے اس خوبصورت تعلیم کو نہیں چھین سکتے اور اگر تم لوگ مذہب سے دور جا رہے ہو، دور ہٹ رہے ہو، تباہی کے گڑھے میں گر رہے ہو تو ہم تمہارے ساتھ اس جہنم میں گرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ بلکہ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انسانیت کو اپنے برے کرتوتوں اور عملوں کے بھیانک انجام سے بچائے۔ آؤ اور ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ اور ہمارے ساتھ شامل ہو کر اللہ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو کہ اسی میں تمہارے دلوں کا سکون اور تمہاری نسلوں کی بقا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر باغیرت احمدی عورت جس کے دل میں کبھی ہلکا سا بھی اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کے بارے میں کوئی شائبہ پیدا ہوتا ہے وہ اس کو اپنے دل سے نوچ کر باہر پھینک دے گی اور حقیقی، مومنات، قانتات، تائبات اور عابدات میں شامل ہو جائے گی۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے اپنے اپنے شہروں میں لے کر جائے، گھروں میں لے کر جائے۔ اللہ حافظ و ناصر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 جنوری 2007ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں دمے کا مرض

وجوہات، اقسام اور علاج

ہمارے ملک میں دوسری بیماریوں کی طرح دمہ کی بیماری بھی پچھلے چند سالوں سے لوگوں میں اور خصوصاً بچوں میں زیادہ ہوگئی ہے۔ پہلے چونکہ تشخیص کی سہولیات کم تھیں اس لئے دمہ سمیت کئی امراض کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ لیکن آجکل اس کی تشخیص بہت آسان ہوگئی ہے۔

ہمارے ملک میں اور خصوصاً گنجان آباد شہروں میں بڑھتی ہوئی آلودگی، ناقص غذا اور دوسرے عوامل نے دمہ کی مرض کی شدت کو بڑھا دیا ہے۔

دمہ کے مرض کا ایک قابل توجہ پہلو یہ ہے کہ یہ بچوں میں زیادہ دیکھا جارہا ہے۔ اس مرض کے شکار بچے کے والدین پریشان ہوتے ہیں کہ اس سے کیسے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔ دمہ کو اگر پوری طرح کنٹرول نہ کیا جائے تو یہ مریض کے لئے شدید پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ خاص طور پر نوجوان مریضوں کے لئے جو بھرپور اور سرگرم زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ لیکن مرض کے ہاتھوں بے بس ہوکر رہ جاتے ہیں۔ خاص طور پر بچوں کو اس وقت شدید ذہنی پریشانی ہوتی ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان کے ہم عمر بچے کو نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔ لیکن وہ کسی میں حصہ نہیں لے سکتے۔

دمہ بچوں میں بڑوں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازہ جو لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق ہمارے ملک میں تقریباً ایک کروڑ کے قریب بچے دمہ کی بیماری کا شکار ہیں۔ اس کا قابل افسوس پہلو یہ ہے کہ ان مریضوں میں سے صرف پندرہ فیصد مریض ایسے ہیں۔ جن کی بیماری کسی حد تک قابل کنٹرول ہے۔ ایسے مریضوں میں سے اکثر ایسے ہیں۔ جن کو عام روزمرہ زندگی کے فرائض کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شدید بیماری کی صورت میں کئی کئی دن تک سکول سے بھی چھٹی لینا پڑتی ہے اور ہمارے ملک میں ایک المیہ یہ بھی ہے کہ بچوں میں دمہ کے مرض کی تشخیص بہت کم ہوتی ہے اور اگر کسی میں مرض کا پتہ چل بھی جائے تو علاج معالجہ بہت غلط طریقے سے کیا جاتا ہے۔

اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ والدین دمہ کی بیماری کے متعلق بہت کم جانتے ہیں۔ اس بات کا بہت کم کو پتہ ہے کہ بچوں کو دمہ کا اچھا علاج میسر آجائے تو سن بلوغت تک پہنچتے پہنچتے وہ اس مرض سے چھٹکارا پاسکتے ہیں۔

اقسام

دمہ کی بیماری دو طرح کی ہوتی ہے۔ پہلی قسم کو برونکو کنٹرکشن (Bronch Contraction) کہتے ہیں اور دوسری قسم پھیپھڑوں کی سوزش کی وجہ سے ہے۔ پہلی قسم میں سانس کی نالیاں گرد و غبار، ٹھنڈی ہوا یا پولن کی خوشبو سے تنگ ہو جاتی ہیں اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ دوسری قسم میں سانس کی نالیاں سوزش کا شکار ہو جاتی ہیں اور یہ سوزش مستقل قسم کی ہوتی ہے یاد رہے کہ دونوں اقسام میں دمہ کا علاج طویل اور صبر آزما ہوتا ہے کیونکہ یہ ایک مستقل رہنے والی (Chronic) بیماری ہے۔ تاہم اس پر کنٹرول حاصل کر کے معمول کی زندگی گزاری جاسکتی ہے۔

علاج

دمہ کے علاج کے لئے عام طور پر دو طریقے مستعمل ہیں۔ ایک طریق علاج کو سکون آور کہا جاتا ہے۔ اس صورت میں ادویات کے استعمال سے فوری آرام آجاتا ہے اور سانس کی نالیاں کھل جاتی ہیں۔ لیکن یہ علاج اتنا مؤثر نہیں کہ مرض کو طویل عرصہ تک کنٹرول کرسکے۔ دوسری قسم کے علاج کو کنٹرولر میڈیکیشن (Controller Medication) کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ طویل علاج ہوتا ہے اور مستقل بنیادوں پر ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ مریض میں علامتیں نہ ہوں پھر بھی اسے ادویات استعمال کروائی جاتی ہیں۔ یہ طریق علاج اپنے اثرات آہستہ آہستہ ظاہر کرتا ہے۔ اور اسے اچانک حملے کے سلسلے میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ حال ہی میں دمہ کے علاج کا ایک نیا طریقہ متعارف ہوا ہے۔ اسے ’’کمبی نیشن تھراپی‘‘ (Combination Therapy) کہتے ہیں۔ اس طریقہ علاج کے ذریعے مرض پر مکمل قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس علاج سے مریض روزانہ کی علامات اور اچانک حملوں سے محفوظ رہ کر نارمل، صحت مند اور سرگرم زندگی گزار سکتا ہے۔

اس طریقہ علاج میں ’’ان ہیلر‘‘ (In haler) استعمال کروایا جاتا ہے۔ جس میں دوا کی کم ترین مقدار استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ دوا پھیپھڑوں میں پہنچتی ہے اور دمہ کے مرض میں مبتلا بچوں کو فوراً آرام دیتی ہے۔ منہ کے ذریعے گولی کھانے یا انجکشن لگوانے کی نسبت اس کے ذیلی اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔ چونکہ ان ہیلر کے ذریعے لی گئی دوا مائیکروگرامز (Micrograms) میں ہوتی ہے، اس لئے اس کے نقصانات بہت کم ہوتے ہیں۔ بچے انہیں جیب میں رکھ کر آسانی سے استعمال کرسکتے ہیں۔

جدید طب اب اتنی ترقی کرگئی ہے کہ بچوں میں کتنا ہی سنگین نوعیت کا دمہ ہو۔ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

دنیا میں بہت سے مشہور کھلاڑی دمہ کے مریض ہونے کے باوجود مرض پر قابو پانے کے باعث سرگرم اور صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ دمہ کی صورت میں اپنے بچے کا کسی مستند معالج سے فوری اور مستقل علاج کروائیں تا کہ آپ کا بچہ بھی دوسرے بچوں کی طرح صحت مند اور فعال زندگی گزار سکے اور اس کی تعلیم میں حرج نہ ہو۔ یاد رکھیں اپنے بچوں کا سالانہ میڈیکل چیک اپ کروانا ہرگز نہ بھولیں۔ خواہ آپ کا بچہ تندرست و توانا ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے بچوں کو ہمیشہ خوش و خرم اور صحت مند رکھے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66520 میں طاہر احمد غالب

ولد حکیم منور احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد غالب گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حکیم منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر 66521 میں صباحت افزاء

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/3800 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت افزاء گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد اشرف خان گواہ شد نمبر 2 قمر احمد لون ولد محمد امیر لون مرحوم

مسل نمبر 66522 میں محمد محسن احمد شاہد

ولد منظور احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1610 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 66523 میں عاصم بلال عارف

ولد نصیر احمد عارف قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم بلال عارف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد عارف والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 66524 میں نبیلہ

زوجہ عرفان احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔2۔طلائی زیور 130 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 66525 میں فرحانہ بٹ

زوجہ محمد مسعود بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 614 گرام مالیتی -/7368 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ بٹ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبیدالرحمٰن ارشد

مسل نمبر 66526 میں مظفر احمد گوندل

ولد چوہدری عبدالخالق گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ/کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 66527 میں Sezgin Turkan

قوم Turkish پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2002ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sezgin Turkan گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 Agash Mahmood

مسل نمبر 66528 میں فضیلت خان

زوجہ محمد مومن خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 227 گرام مالیتی -/2270 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت خان گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر خان ولد محمد مومن خان

مسل نمبر 66529 میں محمد مومن خان

ولد محمد افضل خان قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم سوا سات مرلہ واقع نیوسمن آباد لاہور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مومن خان گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف خالد ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر خان ولد محمد مومن خان

مسل نمبر 66530 میں ثمینہ رشدی

بنت ملک نجاح الدین رشدی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 116 گرام مالیتی-/1400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ رشدی گواہ شد نمبر 1 ملک نجاح الدین رشدی وصیت نمبر 25819 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289

مسل نمبر 66531 میں زینب بی بی

زوجہ چوہدری فضل الٰہی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ساڑھے بارہ مرلہ واقع دارالیمن وسطی سلام ربوہ اندازاً مالیتی-/1500000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/810 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/345 یورو ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء ناصر ولد محمد ریاض

مسل نمبر 66532 میں مبارکہ جبین

زوجہ ثناء اللہ کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔3۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ جبین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ولد محمد صادق

مسل نمبر 66533 میں صدف شیخ

زوجہ شیخ محمد عمران قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/2520 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عمران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 66534 میں وجاہت سلمان علی

ولد ادریس احمد مرحوم قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت طالب علم فنڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت سلمان علی گواہ شد نمبر 1 تسلیم احمد ولد مبشر احمد فاروقی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فاروقی ولد میاں رحیم بخش

مسل نمبر 66535 میں نسیم احمد بھٹی

ولد رشید احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی-/70000 یورو جس میں نصف اہلیہ کے نام ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی والد موصی وصیت نمبر 16292 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بھٹی ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 66536 میں آنسہ شاہد

زوجہ رشید احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ شاہدہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد حمید اللہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ ولد محمد احمد وڑائچ

مسل نمبر 66537 میں صفیہ فضل

زوجہ محمد فضل چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 371.980 گرام مالیتی اندازاً-/4880 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ فضل گواہ شد نمبر 1 محمد فضل چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خاں ولد محمد ہارون خاں

مسل نمبر 66538 میں حامد احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان ولد سیف اللہ خان گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان بلوچ

مسل نمبر 66539 میں عذرا پروین جنجوعہ

زوجہ مجید احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔2۔طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/3600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد جنجوعہ

مسل نمبر 66540 میں محمد امجد

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امجد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی گواہ شد نمبر 2 وقاص داؤد ولد محمد زکریا داؤد

مسل نمبر 66541 میں عنبرین امجد

زوجہ محمد امجد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 تولے مالیتی بشمول حق مہر ادا شدہ -/2211 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنبرین امجد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66542 میں شیخ محمد عمران

ولد شیخ محمد اکرام اطہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/60000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد عمران گواہ شد نمبر 1 محمد ایواب خان ولد محمد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد شیخ محمد یحییٰ

مسل نمبر 66543 میں ساجد احمد قریشی

ولد ناصر احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ترجمان عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 عدد رہائشی فلیٹ واقع جرمنی کا 2 / 1 حصہ مالیتی -/125000 روپے یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یوروا ہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور بصورت کرایہ مبلغ -/400 یورو ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز گواہ شد نمبر 2 عمر سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 66544 میں مبشر احمد خان

ولد مظفر خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گھڑی Rado مالیتی -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بابر جلال ولد جلال الدین

مسل نمبر 66545 میں طیب احمد

ولد انیس احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد

مسل نمبر 66546 میں محمد یحییٰ زاہد

ولد محمد ابراہیم شاد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ زاہد گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 66547 میں فاروق احمد

ولد منیر احمد اختر قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر والد موصی

مسل نمبر 66548 میں شمع منیر

بنت منیر احمد اختر قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع منیر گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر والد موصیہ

مسل نمبر 66549 میں ظہیر احمد

ولد منیر احمد اختر قوم گوجر پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر والد موصی

مسل نمبر 66550 میں فرح کنول

زوجہ احمد نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح کنول گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر گواہ شد نمبر 2 احمد نصیر الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 66551 میں احمد نصیر الدین

ولد ہدایت اللہ شاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد نصیر الدین گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد

مسل نمبر 66552 میں شاہینہ ناز خان

زوجہ صلاح الدین قاضلانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع گلزار ہجری کراچی کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ اہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہینہ ناز خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد صدیقی ولد بشیر احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 66553 میں لئیق احمد

ولد منیر احمد اختر قوم گوجر پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر والد موصی

مسل نمبر 66554 میں طاہر محمود جنجوعہ

ولد بشارت احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/800 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 شیخ طاہر احمد ولد شیخ فضل احمد گواہ شد نمبر 2 شاہ زیب احمد ولد شیخ طاہر احمد

مسل نمبر 66555 میں سید سلمان شاہ

ولد سید محمد اقبال شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید سلمان شاہ گواہ شد نمبر 1 انصر بلال انور ولد محمد انور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد نجم ولد علی محمد

مسل نمبر 66556 میں سردار مسرور احمد کمال

ولد سردار نور احمد مرتضیٰ ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سردار مسرور احمد کمال گواہ شد نمبر 1 عثمان اے خان وصیت نمبر 41179 گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 66557 میں توقیر احمد

ولد میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی قوم اعوان پیشہ.....عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ فنڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 14-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 ملک منور حسین ولد ملک محمد یوسف

مسل نمبر 66558 میں سید حسن خان

ولد سید بازید خان قوم سید پیشہ.....عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.K مالیتی اندازاً -/200000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ نصف حصہ کی مالک اہلیہ ہے۔مکان مارگیج پر ہے۔2۔10 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت غربی ربوہ۔3۔فلیٹ واقع ناظم آباد ناتھ کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید حسن خان گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 رشید احمد زاہد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 66559 میں طاہر احمد شیخ

ولد شیخ مختار احمد قوم شیخ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ واقع کراچی برقبہ 1300 مربع فٹ مالیتی -/2500000 روپے۔2۔دو عدد دوکانیں واقع کراچی کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 منور احمد مغل ولد نذیر احمد مغل گواہ شد نمبر 2 نوید عمران مغل ولد منور احمد مغل

مسل نمبر 66560 میں شاہدہ رشید

زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2103 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہدہ رشید گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد

مسل نمبر 66561 میں عبدالباسط قیصر

ولد حاجی عبدالقادر مرحوم قوم قریشی پیشہ بے روزگار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم

-/200 سٹرلنگ پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/180 سٹرلنگ پونڈ ماہوار ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباسط قیصر گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد

مسل نمبر 66562 میں ترنم رشید

بیوہ ڈاکٹر رشید احمد شہید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/450000 روپے۔2۔4 مرلہ پلاٹ واقع رحیم یار خان۔اس وقت مجھے مبلغ -/176 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ترنم رشید گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم ولد محمد اسلم نسیم شہید گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد ڈاکٹر رشید احمد شہید

مسل نمبر 66563 میں محمود احمد

ولد مبارک احمد پیشہ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/356 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 Asim.M.Malik گواہ شد نمبر 2 S.M.A.Naseer

مسل نمبر 66564 میں نبیلہ احمد

زوجہ حافظ مبارک احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 251 گرام مالیتی -/2700 سٹرلنگ پونڈ ۔2۔حق مہر -/15000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود اے انور ولد ایم اے انور

وقف عارضی کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں''۔ (الفضل 14 مئی 1969ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

مسل نمبر 66565 میں ڈاکٹر محمد اقبال

ولد چوہدری احمد دین پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.K مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد محمد اشرف باجوہ مرحوم

درخواست دعا

مکرم محمد افتخار احمد چوہدری صاحب سیکرٹری وقف نو ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب آئی سپیشلسٹ وانچارج المہدی ہسپتال مٹھی سندھ ابن مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب سابق امیر ضلع نواب شاہ کو دسمبر 2006ء میں اچانک دل کی تکلیف ہوگئی تھی ۔ چیک اپ پر معلوم ہوا کہ تین والو بند ہیں جس پر فوری طور پر 26 دسمبر 2006ء کو کراچی میں بائی پاس آپریشن ہوا جو کامیاب رہا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوف کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور تمام عوارض سے بچائے رکھے۔آمین

اعلان داخلہ

پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور نے ایک سالہ ڈپلومہ کورسز جس میں امپیریل فیشن ڈیزائننگ اور گارمنٹ مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی کا آغاز کیا ہے۔جس کا دورانیہ دو سے چار ماہ ہے۔مڈل، میٹرک اور ایف اے پاس نوجوان داخلہ لے سکتے ہیں۔درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 فروری 2007ء ہے تفصیلات کیلئے مورخہ 20 جنوری 2007ء کا اخبار پاکستان ملاحظہ فرمائیں۔

نظارت صنعت وتجارت فون: 047-6213773
فیکس: 047-6212398
E-mail:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ فروری 2007ء مبلغ ترانوے روپے (Rs.93/=) بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سلطنت عباسیہ کا خاتمہ

حضور اکرم ﷺ کے حقیقی چچا حضرت عباسؓ کی اولاد کو بنو عباس کہا جاتا ہے۔

132ھ (750ء) میں بنو عباس نے بنو امیہ کا تختہ الٹ کر بنو عباس کی خلافت قائم کر لی جو 654ھ (1258ء) تک (پانچ سو برس سے زائد عرصہ تک) قائم رہی۔

اس طویل عرصے کو تین مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔پہلا حصہ 132ھ تا 247ھ تک کا زمانہ، جس میں بنی عباس کے دس خلفاء کا زمانہ شامل ہے، جو بہت دور اندیش اور اعلیٰ پایہ کے مدبر تھے۔یہ بنی عباس کے عروج کا زمانہ ہے۔

دوسرا دور 247ھ (861ء) سے شروع ہوتا ہے اسے زوال یا کمزوری کا دور کہنا مناسب ہوگا۔اس میں سلطنت کا کاروبار امیر الامراء کی مرضی کے مطابق ہوتا تھا۔خلفاء بالعموم کمزور تھے۔یہ دور کوئی دو سو برس تک جاری رہا۔تیسرا دور سلجوقی غلبہ کا دور ہے۔جس میں خلیفہ برائے نام ہی ہوتا تھا اور حکومت کی باگ ڈور سلجوقی ترکوں کے ہاتھ میں تھی۔ 656ھ (1258ء) میں ہلاکو خاں بغداد میں داخل ہوا اور 28 فروری 1258ء کو آخری خلیفہ معتصم باللہ کو قتل کر کے بنو عباس کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔

اس خاندان کا پایہ تخت بیشتر عرصہ بغداد رہا اور اس خاندان کے 37 فرمانرواؤں نے 750ء سے 1258ء تک حکومت کی۔

عباسی دور حکومت اسلامی عہد کا سب سے زیادہ روشن، شاندار اور ارتقائی عہد تھا۔اس عہد حکومت میں فقط اندرونی طور پر ہی دور رس تبدیلیاں نہیں آئیں بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کے اثرات نہایت حیرت گیر اور وسعت پذیر تھے۔اس عظیم الشان عہد حکومت کے بعد مسلمانوں کا جاہ وجلال اور اسلامی حکومت رو بہ زوال ہونا شروع ہوگئی اور پوری دنیا پر اس کی برتری کا منصب اس سے چھننے لگا۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ایسی خواتین وحضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	نرسنگ	ڈائریکٹر نرسنگ، نرسنگ انسٹرکٹرز، وارڈن، نرسز
2	پیتھالوجی	لیبارٹری ٹیکنیشن، لیبارٹری اسسٹنٹ
3	ریڈیالوجی	ایکسرے ٹیکنیشن/ریڈیوگرافر، الٹراساؤنڈ ٹیکنیشن
4	Rehablitation	فزیوتھراپسٹ، کلینیکل سائیکالوجسٹ، فزیوتھراپی اسسٹنٹ
5	فارمیسی	ڈسپنسر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں
قومی اخبارات میں سے

پاکستان کی امداد روکی جاسکتی ہے امریکی

میڈیا رپورٹس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ صدر بش نے صدر پرویز مشرف کو سرکاری طور پر خبردار کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کی طرف سے القاعدہ کے مزاحمت کاروں کی گرفتاری کیلئے کارروائی نہ ہوئی تو پاکستان کی امداد روکی جاسکتی ہے۔ صدر مشرف صدر بش سے کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کر رہے ہیں۔ انہیں ایک سخت پیغام بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صدر مشرف کو پیغام بھیجنے کا مقصد یہی ہے کہ امریکہ تمام یقین دہانیوں کے نتائج چاہتا ہے۔

سیاسی وانتظامی اقدامات سے دہشتگردی روکیں گے

صدر جنرل مشرف نے کہا کہ قبائلی علاقے میں سیاسی انتظامی اقدامات سے دہشت گردی روکنے میں مدد ملے گی۔ دہشت گردی کا خاتمہ اور افغانستان میں مسلح جدوجہد روکنا عالمی برادری کی اجتماعی ذمہ داری ہے جبکہ امریکی نائب صدر ڈک چینی نے کہا کہ قبائلی علاقوں (فاٹا) میں القاعدہ کی تنظیم نو کے بارے میں خدشات ہیں۔ اس خطرے کے خلاف مربوط کوششیں ہونی چاہئیں۔ صدر مشرف نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں زیادہ سے زیادہ اقدامات کئے ہیں۔ تاہم مطلوبہ مقاصد کے حصول کیلئے مشترکہ کوششیں درکار ہیں۔

مچھلیوں کی سات نئی اقسام دریافت مغربی

آسٹریلیا کے عجائب گھر کے نمائندے نے ایک ہی غوطے میں مچھلیوں کی 287 اقسام دیکھیں ان کے ساتھی نے مچھلیوں کی سات نئی اقسام دریافت کیں۔ ڈاکٹر ایلن سمندر کے نیچے چھپی دنیا کے رنگ دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ ڈاکٹر ایلن نے کہا کہ یہ تحقیق اڑھائی ہفتوں تک جاری رہی اس تحقیق کے دوران دریافت ہونے والی اقسام کی تنوع یقیناً حیران کن ہے۔

بجلی بند رہے گی

مورخہ 28فروری 2007ء کو بجلی کی مرمت کا کام مکمل کرنے کیلئے 12 بجے سے شام 4 بجے تک بجلی بند رہے گی جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہونگے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھنیاں دارالبرکات، رحمٰن کالونی، بیوت الحمد، نصیر آباد (حلقہ غالب)، ڈاور۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔فروری

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

درخت اور پودے زمین کی زینت ہیں

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا
ضیاء تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
بڑی -/80 روپے درمیانی -/60 روپے چھوٹی -/30 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

راٹ آئرن اور فائبر گلاس کا حسین امتزاج
DEZINER'S DEN
بیڈ، صوفہ سیٹ، ڈائننگ ٹیبل لان فرنیچر، گیٹ، گرل اور ویلنگ
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی اسلام آباد
روبینہ نعیم: 0301-5301744

Feminine Apparels
پارٹی رفینسی ملبوسات اور تھری پیس سوٹنگ کا مرکز
پسند آپ کی۔ معیار ہمارا
Shop No.UG31,City Centre
Bank Road Rawalpindi- Cantt
طالب دعا۔ سلیمان احمد نعیم: 0334-5418830

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ®DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531